اللہ جلّ جلالہٗ نے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ کے ذِکرِ خیر کو بہت بلند فرمایا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَ إِلَيْنَا نَبِيَّهُ وَمُصْطَفَاهُ، وَشَرَحَ صَدْرَهُ وَاجْتَبَاهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ﴾[1].

میرے مؤمن بھائیو! عزیز دوستو! یوں تو پورا قرآن کریم عظمت و فضیلت سے معمور ہے مگر اس کی بعض سورتوں کو خصوصی خیر و برکت حاصل ہے اُنہیں میں سورۃُ الشَّرح بھی شامل ہے اس سُورہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے اس میں کل آٹھ آیتیں ہیں یہ سورہ مکی ہے جو گیارہ سورتوں کے بعد نازل ہوئی ہے یہ اُن چھ سورتوں میں ہے جن کی شروعات حرف استفہام یعنی سوالیہ کلمے سے ہوئی ہے اس سورہ میں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ کی عظمتِ شان اور شرحِ صدر کا بیان ہے اس میں باری تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت ﷺ کی دلجوئی کی گئی ہے اور آپ کو تسلی دی

گئی ہے چنانچہ باری تعالٰی نے مؤدت اکرام اور لطف ومہربانی کے انداز میں آپ سے خطاب فرمایاہے: (أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ)(٢) اے محبوب! کیاہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم و حکمت سے) نہیں کھول دیا؟ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیمﷺ پر ہماری روح وجان فدا ہو اور آپﷺ پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں یقیناً باری تعالٰی نے آپﷺ کا سینۂ مبارک کھول دیا تھا پس اسے علم و حکمت رحمت و محبت اور شفقت و مروت سے معمور فرمادیا تھا چنانچہ آنحضرتﷺ کا قلبِ اطہر سخاوت پاکیزگی اور سلامتی سے مزین تھا اور آپ کا اخلاق وکردار اعلی اور کریمانہ تھا آپﷺ برائی کرنے والوں سے چشم پوشی فرماتے خطاکاروں سے درگذر فرمادیتے اور کسی کے تئیں اپنے قلب منور میں بغض وکینہ نہیں رکھتے تھے بلکہ اسے معاف فرمادیتے باری تعالٰی نے آپ کو سراپا پاک اور کامل پاکباز بنایا تھا اور گناہوں اور خطاؤں کے شر سے مکمل طور پر محفوظ و معصوم بنایا تھا چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالٰی کا فرمان ہے: (وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ* الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ)(٣). اور ہم نے آپ سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیاہے جس نے آپ کی کمر توڑرکھی تھی

نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ سے محبت کرنے والو! ربّ کریم نے تمام جہانوں میں اپنے نبی کریم ﷺ کے تذکرے کو اعلیٰ مقام عطا کیا اور عِلّیّین میں آپ کا مقام و مرتبہ بلند فرمایا جیسا کہ اللہ ربّ العزّت کا ارشاد ہے: (وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ) اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کے تذکرے کو بلند کر دیا چنانچہ مؤمنین کے دل رحمتِ عالم ﷺ کی الفت و محبت سے آباد و شاداب رہتے ہیں ان کی زبانیں آپ ﷺ کے ذِکرِ خیر سے معطر رہتی ہیں اور ان کے ہونٹ دُرود و سلام سے ہمیشہ تر و تازہ رہتے ہیں جب بھی کوئی خطیب خطبہ دیتا ہے اور جب بھی کوئی نمازی تشہد پڑھتا ہے اور جب بھی کوئی مؤذن اذان دیتا ہے تو وہ ضرور یہ شہادت دیتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں(٤) اور شاعر نے کتنی سچی بات کہی ہے(٥):

وَضَمَّ الْإِلَهُ اسْمَ النَّبِيِّ مَعَ اسْمِهِ ** إِذَا قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

اللہ جَلَّ جَلالُہٗ نے نبی کریم ﷺ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ جوڑ دیا ہے چنانچہ مؤذن پانچوں وقت کی اذان میں اللہ کے نام کے ساتھ نبی کریم ﷺ کا بھی نام لیتا ہے اور یوں گواہی دیتا ہے (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)، الغرض نبی کریم ﷺ کے

تذکرے میں زبانوں کی مٹھاس اور روح کی خوشبو ہے اورآپ ﷺ پردرودوسلام میں قلوب کی تازگی اور ثواب کی فراوانی ہے اللہ جلّ جلالہ نے آپکے ذِکرِخیر کولازوال بنادیا ہے بلاشبہ آپ ﷺ کی خوبیوں کا تذکرہ قیامت تک ہوتا رہے گا اور آپ کا پاکیزہ شُہرہ ہمیشہ قائم ودائم رہے گا پس ضروری ہے کہ ہم نبی رحمت ﷺ کے تذکرے سے اپنا دل منورکریں آپ کے اخلاق کریمانہ سے اپنی زندگی آراستہ کریں اپنے اہل وعیال اور متعلقین کے ساتھ پاکیزہ اخلاق وکردار کا اہتمام کریں اوراپنے معاشرے اوروطن کے تئیں نیک خصلت اور عمدہ عادت کا مظاہرہ کریں اور زندگی کے ہر شعبے میں رسول اکرم عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام کی مکمل پیروی کریں یا اللہ ! ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ہی اللہ اورآپ ہی ہمارے معبود ہیں اور اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں پس یاکریم !ہمیں رسول رحمت ﷺ کی شفاعت سے سرفراز فرمادے ہمارے دلوں کو آپ کی محبت وعقیدت سے معمور فرمادے اورجنت میں آپ ﷺ کی قربت ورفاقت عطاکردے.(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(٦).

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَعَبْدِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

رسول رحمت ﷺ کی پیروی کرنے والو! سورۂ شَرح میں جن اصولوں اور خوبیوں پر زور دیا گیا ہے ان میں نیک فالی اور خوش گمانی کی خوبی بھی ہے پس بندے کو یہ امید رکھنی چاہیے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی اور ہر تنگی کے بعد کشادگی ہے لہٰذا جو لوگ دشواریوں اور پریشانیوں میں مُبتلا ہیں اور وہ شدید رنج وغم سے دوچار ہیں اور ان کی مایوسی اور نا امیدی اپنی انتہا کو پہونچی ہوئی ہے انہیں رحمتِ الٰہی پر اطمینان رکھنا چاہیے اور اللہ جَلّ جَلالُہٗ کے اُس فرمان پر غور کرنا چاہیے جسے باری تعالیٰ نے بہت تاکید کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور اسے مُکَرَّر ذِکر کیا ہے چنانچہ ارشاد ہے: ﴿فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا * إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾(٧)، پس حقیقت یہ ہے کہ مشکلات کے ساتھ آسانیاں بھی ہوتی ہیں یقینا مشکلات کے ساتھ آسانیاں بھی ہوتی ہیں اس لئے میرے بھائیو! رب ارحم الراحمین کے وعدے پر مکمل بھروسہ رکھو اور اس حقیقت پر یقین رکھو کہ ایک تنگی کبھی بھی دو آسانیوں پر کبھی غالب نہیں آسکتی(٨). یعنی حقیقت میں پریشانیاں کم اور آسانیاں زیادہ ہیں

اللہ کی رحمت وعنایت سے کبھی مایوس نہ رہو اور باری تعالٰی کی طرف سے رحمت وکشادگی پر یقین رکھو اس یقین سے آپ کا رنج والم دور ہوجائے گا اور ساتھ ہی آپ کی امیدیں اور تمنائیں پوری ہوجائیں گی انسان کو اپنی تکلیف کا علم اور مصیبت کا احساس تو رہتا ہے مگر اس کے بعد باری تعالٰی اسے کتنی راحت اور سہولت عطا فرماتا ہے بندہ اس کا احساس و ادراک نہیں کرپاتا کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے[٩]

:وَلَرُبَّ نَازِلَةٍ يَضِيقُ بِهَا الْفَتَى ** ذَرْعًا وَعِنْدَ اللَّهِ مِنْهَا الْمَخْرَجُ

بہت سی آفت اور مصیبت سے آدمی شدید تنگی اور تکلیف محسوس کرتا ہے مگر اللہ اللہ تعالٰی کے نزدیک اس مصیبت سے نکلنے کی سبیل ہوتی ہے

سورۂ شَّرح میں غور وفکر کرنے والو! سورۂ شَّرح کے آخر میں اللہ جَلّ جَلالُہٗ نے اپنے نبی حبیب ﷺ سے یوں ارشاد فرمایا:(فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ* وَإِلى رَبِّكَ فَارْغَبْ) لہٰذا جب آپ فارغ ہوجایا کریں تو عبادت میں اپنے آپکو تھکائیں اور اپنے رب ہی سے دل لگائیں، یعنی جب آپ تبلیغ وارشاد اور دنیاوی مصروفیات سے فارغ ہوجائیں تو پوری طرح اپنے مولائے کریم کی طرف مائل ہوجائیں اس کی بارگاہ میں کھڑے ہوکر مناجات ودعا کریں عبادت ومجاہدہ کریں اور اس

کے فضل وکرم کی امید رکھیں کیونکہ باری تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے وہ سب سے بڑا معطی اور سب سے بڑا سخی ہے اور وہ سب سے زیادہ کریم اور سب سے بڑا منعم ہے یا اللہ ! ہم سب کو نبی کریم ﷺ سے عقیدت ومحبت نصیب فرما آپ کی سنت وہدایت پر عمل کی توفیق عطا فرما ہمارے سینوں کو کھول دے اور ہمارے معاملات کو آسان کردے ***

هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا ونَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، مَنْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ انْشِرَاحُ الصُّدُورِ، وزَوَالُ الْهُمُومِ، ومَغْفِرَةُ الذُّنُوبِ(١٠)، وعَلَى آلِهِ وصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وعُمَرَ وعُثْمَانَ وعَلِيٍّ، وعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اشْرَحْ صُدُورَنَا، ويَسِّرْ أُمُورَنَا، وأَسْعِدْ قُلُوبَنَا، واغْفِرْ ذُنُوبَنَا، وثَقِّلْ مَوَازِينَنَا. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، ولَكَ عَابِدِينَ، وإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وبِهَدْيِ نَبِيِّكَ مُقْتَدِينَ، وبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. رَبَّنَا مَا سَأَلْنَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعْطِنَا، ومَا قَصُرَتْ عَنْهُ دَعَوَاتُنَا مِنَ الْخَيْرَاتِ فَبَلِّغْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

اللَّهُمَّ أَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَى دَوْلَتِنَا، وَأَتِمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، ووَسِّعْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وبَارِكْ لَنَا فِي أَزْوَاجِنَا وذُرِّيَّاتِنَا. اللَّهُمَّ وفِّقْ رَئِيسَ

الدَّوْلَةِ، الشّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. **﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(١١). عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) الحديد: ٢٨.

(٢) الشرح: ١.

(٣) تفسير ابن كثير: ٨/٤٢٩

(٤) تفسير البغوي: ٨/٤٦٤. وهو قول قتادة.

(٥) ديوان حسان، ص: ٤٧.

(٦) النساء: ٥٩.

(٧) الشرح: ٥.

(٨) والقائل هو عمر بن الخطاب رضي الله عنه. ينظر: موطأ مالك: ٦، وورد مثله عن ابن عباس. ينظر: تفسير القرطبي: ٢٠/١٠٧.

(٩) التذكرة الحمدونية: ٨/٤٤. والقائل هو: إبراهيم بن العباس الصولي: ٥.

(١٠) كما في حديث أُبَيٍّ: حين قال للنبي ﷺ: أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا. فقَالَ ﷺ: «**إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ**»: الترمذي: ٢٤٥٧.

(١١) البقرة: ٢٠١.